بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء
عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون ۲۲۹

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

بدھ

جلد ۶۰/۲۵	۱۹ شوال ۱۳۹۱ھ ، ۸ فتح ۱۳۵۰ہش ، ۸ دسمبر ۱۹۷۱ء	نمبر ۲۸۲

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق ۷ فتح کی رپورٹ مظہر ہے کہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور ہر لمحہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۔ ۷ دسمبر حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو خیر و عافیت سے تا دیر سلامت رکھے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ موجودہ ایام میں ان تمام بھائیوں کے لئے خاص طور پر دعائیں کی جائیں جو دفاع وطن کا مقدس فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔

کارکنانِ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا دینی نصاب

کارکنانِ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے دینی نصاب کے امتحان کے لئے ذیل کا نصاب مقرر کیا جاتا ہے۔ متعلقہ کارکنان مطلع رہیں۔ حسب فیصلہ نظارت علیا امتحان مئی ۷۲ء کے آخری ہفتہ میں ہوگا۔ تاریخ کا اعلان بعد میں کر دیا جائے گا۔ نصاب حسب ذیل ہے:۔

۱۔ قرآن کریم:۔ (۱) سورۃ یونس (۲) سورۃ ہود

۲۔ علم کلام:۔ (۱) احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے؟ (۲) ایک غلطی کا ازالہ

۳۔ انٹرویو:۔ ۲۰ نمبر

(ناظر اصلاح و ارشاد)

موصی اصحاب کا ایک اہم فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"قرآنِ کریم کے انوار کی اشاعت کرنا ہر موصی کا بحیثیت فرد اور اب موصیوں کی مجلس کا بحیثیت مجلس پہلا اور آخری فرض ہے۔ اور اس بات کی نگرانی کرنا کہ وقفِ عارضی کی سکیم کے ماتحت زیادہ سے زیادہ موصی اصحاب اور ان کی تحریک پر وہ لوگ حصہ لیں جنہوں نے ابھی تک وصیت نہیں کی"

(الفضل ۱۰ر اگست ۱۹۶۶ء)

موصی احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اس اہم فرض کو باقاعدہ ادا کرنے کی طرف پوری توجہ فرمائیں۔ خود بھی وقفِ عارضی کی تحریک میں حصہ لیں اور غیر موصی احباب کو بھی "وقفِ عارضی" کی تحریک فرمائیں۔

وفقنا اللہ جمیعاً لما یحب و یرضی۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

مجاہدینِ وطن کے نام

(فرمودہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی):۔

کرنا ہے جس کو پار وہ سرحد قریب ہے
ہمت کرو زمینِ اب وجد قریب ہے
ہو نذرِ جاں قبول تو مشہد قریب ہے
بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے

بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے

ہاں ہاں یہ کیا کہ بیٹھ رہا جی کو چھوڑ کر
بھائی! خدا کے واسطے ایسا غضب نہ کر
آنکھیں تو کھول سر تو اٹھا دیکھ تو اُدھر
قصرِ مراد کے کلس آتے ہیں وہ نظر

بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے

مومن قدم بڑھا کے ہٹاتے نہیں کبھی
ان کو قضا کے تیر ڈراتے نہیں کبھی
مردانہ وار بڑھتے ہیں سینہ سپر کئے
غازی عدو کو پیٹھ دکھاتے نہیں کبھی

بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے

بڑھتے چلو کہ نصرتِ حق ہے تمہارے ساتھ
اپنے خدا کا ہاتھ دکھا دو خدائی کو
جنت کے در کھلے ہیں شہیدوں کے واسطے
رحمت خدا کی آئے گی خود پیشوائی کو

بڑھتے چلو کہ منزلِ مقصد قریب ہے

(الفضل ۲۳ر اخاء ۱۳۴۵ہش / ۲۳ر اکتوبر ۱۹۶۵ء)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۸ر فتح ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامل فتحیابی کا ایک نہایت مؤثر ذریعہ

پاکستان کی بہادر و شیر دل افواج اللہ تعالیٰ کے فضل سے حملہ آور دشمن کو اپنی سرحدوں سے پیچھے دھکیلنے کے بعد اُس کا تعاقب کرنے اور اُس کے علاقہ میں جاکر اُس پر آخری اور فیصلہ کُن ضرب لگانے میں مصروف ہیں۔

ان ایام میں جبکہ ہماری افواج نے ایک کڑی آزمائش میں سے گزر کر منزلِ مقصود تک پہنچنے کی کوشش میں سر دھڑ کی بازی لگا رکھی ہے، تمام اہلِ پاکستان اور بالخصوص جماعتِ احمدیہ کے افراد کا یہ اوّلین فرض ہے کہ وہ پاکستان کی فیصلہ کُن فتحیابی کے لئے جو بفضلِ اللہ تعالیٰ کامل غلبہ کی آئینہ دار ہو، اللہ تعالیٰ کے حضور درد و الحاح سے دُعائیں کرنے میں کوئی کمی نہ آنے دیں کیونکہ فتح ہمیشہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہی ملتی ہے۔

اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں مسلمانوں کو یہ حکم دیا ہے کہ جب بھی ان کا کافروں کی فوج سے مقابلہ ہو تو ان کا فرض ہے کہ ایک تو وہ خوب قدم جما کر لڑیں۔ دوسرے ان ایام میں اللہ تعالیٰ کو کثرت یاد کریں اور اُس کے حضور فتح و نصرت کے لئے دُعاؤں میں لگے رہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (الانفال آیت ۴۶)

یعنی اے مومنو! جب کافروں کی کسی فوج کے ساتھ تمہارا مقابلہ ہو تو تم سب کا یہ فرض ہے کہ تم قدم جمائے رکھو اور اپنی جگہ مضبوطی سے قائم رہو اور ان ایام میں خاص طور پر اللہ تعالیٰ کو بڑی کثرت کے ساتھ یاد کرو اور تسبیح و تحمید اور دُعاؤں میں لگ جاؤ تاکہ وہ تمہیں کامیابی عطا کرے۔

اللہ تعالیٰ کے اِس حکم کی تعمیل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کفّار کے ساتھ مقابلہ کے وقت اِس امر کے باوجود کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے فتح کی بشارت مل جاتی پھر بھی طلبِ نصرت کے لئے بہت درد و الحاح کے ساتھ دُعائیں کیا کرتے تھے۔ مثال کے طور پر جنگِ بدر کے موقع پر فتح کی واضح بشارتوں کے باوجود جنگ کے میدان میں آپؐ نے جس رقّت کے ساتھ دُعائیں کیں اس کا ذکر کُتبِ تواریخ و سیر میں تفصیل سے آتا ہے۔ اس جنگ کے موقع پر جب لشکرِ کفّار نے عام حملہ کر دیا اور میدان سے ایک شور بلند ہوا تو اُس وقت آپؐ سائبان کے نیچے دعا میں مصروف تھے۔ جونہی شور بلند ہوا اور آپؐ کو بتایا گیا کہ کفار نے عام حملہ کر دیا ہے، تو آپؐ نے خُدا کے سامنے ہاتھ پھیلا کر نہایت رقّت کی حالت میں یہ دُعا مانگنی شروع کر دی:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اُنْشِدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُهْلِكْ هٰذِهِ الْعِصَابَةَ مِنْ اَهْلِ الْاِسْلَامِ لَا تُعْبَدُ فِی الْاَرْضِ

یعنی اے میرے خدا اپنے وعدوں کو پُورا کر۔ اے میرے مالک اگر مسلمانوں کی یہ جماعت آج اس میدان میں ہلاک ہوگئی تو دُنیا میں تیری عبادت کرنے والا کوئی نہیں رہیگا۔ اُس وقت آپؐ اِس قدر کرب کی حالت میں تھے کہ کبھی آپؐ سجدہ میں گر جاتے تھے اور کبھی کھڑے ہو کر خدا کو پکارتے تھے اور آپؐ کی چادر آپؐ کے کندھوں سے گر گر پڑتی تھی، اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اسے اُٹھا اُٹھا کر آپؐ پر ڈال دیتے تھے۔ اُدھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی یہ حالت تھی کہ آپؓ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت کو دیکھ کر بے چین ہوئے جاتے تھے اور کبھی کبھی بے ساختہ عرض کرتے تھے:۔

"یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں آپؐ گھبرائیں نہیں، اللہ تعالیٰ اپنے وعدے ضرور پورے کرے گا"
مگر اِس سچّے مقولہ کے مطابق کہ:۔
"ہرچہ عارف تر است ترساں تر"
آپؐ برابر دُعا اور گریہ و زاری میں مصروف رہے۔"

(بحوالہ سیرت خاتم النبیینؐ حصّہ دوم صفحہ ۱۴۸)

جب افضل الرسل اور سیّد وُلدِ آدم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عالم تھا کہ فتح و نصرت کے خدائی وعدوں کے باوجود جنگ کے موقع پر آپؐ نہایت کرب کی حالت میں اللہ تعالیٰ کے حضور درد والحاح سے دُعائیں کرنے میں مصروف رہتے تھے تو آج جبکہ ہمارا مقابلہ بھی اپنے سے کئی گُنا بڑے دشمن کیساتھ ہے جو ہمارے مُلک کے دونوں حصوں پر اپنی پوری قوّت کے ساتھ حملہ آور ہوا ہے، اور ہماری بہادر، جانباز اور شیر دِل فوجیں اس کے ساتھ نبرد آزما ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر محاذ پر اس کے دانت کھٹّے کر رہی ہیں اور بالخصوص مغربی پاکستان کے محاذوں پر اسے پیچھے دھکیلتے اور اس کا تعاقب کرتے ہُوئے آگے بڑھ رہی ہیں اور ابھی انہیں نہایت مشکل اور صبر آزما مراحل میں سے گزر کر وطنِ عزیز کے مستقل دفاع کی منزلِ مقصود تک پہنچنا ہے، قوم کے ہر فرد اور بالخصوص ہر احمدی مرد اور عورت اور بچّے کا یہ فرض ہے کہ وہ ان ایام میں پاکستانی افواج کی فیصلہ کُن فتح اور کامل غلبہ کے لئے دُعائیں کرنے سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہ ہوں۔

ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ احبابِ جماعت سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بار بار کی تلقینوں اور تحریکوں پر لبّیک کہتے ہوئے آج ہی نہیں عرصہ سے پاکستان کی کامیابی اور دشمن پر اس کی کامل فتح اور غلبہ کے لئے خاص توجہ اور درد و الحاح اور التزام کے ساتھ دُعائیں کر رہے ہیں، اور بالخصوص ان ایام میں تو دُعاؤں میں ان کا شغف بہت بڑھا ہوا ہے بلکہ وہ ہمہ تن دُعا بنے ہوئے ہیں اور بہت ہیں جو راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر نمازِ تہجّد کے دوران پاکستانی فوجوں کی کامیابی اور ان کے فتحیاب ہونے اور کامل غلبہ پانے کے بارہ میں رو رو کر دعائیں کر رہے ہیں اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور رونے اور گڑ گڑانے کو ان ایام میں اپنا معمول بنا رکھا ہے۔ تاہم ہم نے محض یاد دہانی کے طور پر احباب کو ایک دفعہ پھر دُعاؤں کی طرف توجہ دلائی ہے تاکہ بار بار کی یاد دہانیوں کے نتیجہ میں کوئی ایک فرد بھی دُعاؤں سے غافل نہ ہونے پائے۔

ہم اپنی ان معروضات کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اُس دُعا پر ختم کرتے ہیں جو حضور ایدہ اللہ نے ۱۵ر اکتوبر ۱۹۷۱ء کے خطبۂ جمعہ کے آخر میں کی تھی۔ وہ دُعا یہ ہے:۔

"اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے پاکستان کو ہر قسم کے نقصان اور ہر قسم کی بے عزّتی سے محفوظ رکھے اور پاکستان کو ہر قسم کی کامیابیاں عطا کرے، اور پاکستان کے دشمنوں کے مقدّر میں ساری ہی ناکامیاں ہوں، عارضی طور پر بھی اور ہمیشہ کے لئے بھی۔ بعض دفعہ عارضی طور پر بھی کچھ نقصان اُٹھانا پڑتا ہے۔ خدا تعالیٰ پاکستان کو اس عارضی نقصان سے بھی محفوظ رکھے۔ خدا کرے عارضی نقصان بھی ہمارے دشمن کے حصّہ میں آئے اور پھر آخری فتح بھی پاکستان کو ملے اور آخری شکست بھی پاکستان کے دشمن کو نصیب ہو۔ پس دُعائیں کریں اور بہت دُعائیں کریں۔"

(الفضل ۳۰ر نومبر ۱۹۷۱ء)

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِیَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ۔

اٰمِيْن اَللّٰهُمَّ اٰمِيْن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

96

زکوٰۃ ——— اسلام کا ایک بنیادی رکن

مکرمہ حلیمہ زاہدہ صاحبہ ایم اے بنت مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی ربوہ

جانوروں کی زکوٰۃ

جانوروں پر صرف ایسی صورت میں زکوٰۃ واجب ہے جب وہ تجارت کی غرض سے قدرتی چراگاہوں میں پالے جاتے ہوں۔ انہیں خود چارہ ڈالنے کی ضرورت نہ پڑے۔ علاوہ ازیں وہ باربرداری کے لئے استعمال نہ کئے جاتے ہوں۔

"لیکن یہ زکوٰۃ رقم کی صورت میں بھی قبول کی جا سکتی ہے یعنی مطلوبہ تعداد جانور لینے کی بجائے ان کی قیمت نقدی کی شکل میں وصول کر لی جائے بلکہ اگر زکوٰۃ دینے والے کے پاس مطلوبہ جانور نہ ہو تو اس سے بڑا (یا چھوٹا) جانور بھی زکوٰۃ میں لیا جا سکتا ہے" (مسائل زکوٰۃ صفحہ ۴۹)

جانوروں کی زکوٰۃ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مندرجہ ذیل صورت بیان فرمائی ہے:۔

بکریوں بھیڑوں کی زکوٰۃ

۴۰ بکریوں سے کم پر	زکوٰۃ معاف
۴۰ سے ۱۲۰ بکریوں تک	ایک بکری
۱۲۱ " ۲۰۰ " "	دو بکریاں
۲۰۱ سے ۳۰۰ " "	تین بکریاں
۳۰۰ سے اوپر ہر سو پر	ایک بکری ؎۱

گائیوں بھینسوں کی زکوٰۃ

نوٹ:۔ گائیں اور بھینس ایک ہی جنس شمار ہوں گی یعنی ان کی مجموعی تعداد پر زکوٰۃ لگے گی نہ کہ ہر ایک کی الگ الگ تعداد پر۔

۳۰ گائیوں سے نیچے	زکوٰۃ معاف
۳۰ گائیوں سے ۳۹ گائیوں تک	ایک سالہ بچھڑا
۴۰ " " ۵۹ گائیوں تک	ایک دو سالہ بچھڑا
۶۰ " " ۶۹ گائیوں تک	دو ایک سالہ بچھڑے
۷۰ " " ۹۰ گائیوں تک	ایک ایک سالہ اور ایک دو سالہ بچھڑا
۹۰ " " ۹۹ گائیوں تک	تین گائیں ایک سالہ
۱۰۰ پر	دو ایک سالہ اور ایک دو سالہ

اس کے بعد بھی زیادتی ہو اس پر مندرجہ بالا اصول کے مطابق زکوٰۃ ہوگی یعنی ہر تیس کے مجموعے پر ایک ایک سالہ اور ہر چالیس کے مجموعہ پر ایک دو سالہ بچھڑا۔؎۲

اونٹوں کی زکوٰۃ

۵ سے کم پر	زکوٰۃ معاف
۵ سے ۹ تک	ایک بکری
۱۰ " ۱۴ "	دو بکریاں
۱۵ " ۱۹ "	تین "
۲۰ " ۲۴ "	چار "
۲۵ " ۳۵ "	ایک اونٹنی ایک سالہ
۳۶ " ۴۵ "	" " دو سالہ
۴۶ " ۶۰ "	" " تین سالہ
۶۱ سے ۷۵ "	ایک اونٹنی چار سالہ
۷۶ " ۹۰ "	دو اونٹنیاں دو سالہ
۹۱ " ۱۲۰ "	" " تین سالہ

اس کے بعد ہر چالیس اونٹوں پر ایک دو سالہ اونٹنی اور پچاس اونٹوں پر ایک تین سالہ اونٹنی۔

زمین کی پیداوار پر زکوٰۃ

صرف ایسی پیداوار پر زکوٰۃ ہوگی جو ذخیرہ کے قابل ہو۔

(الف) "صرف قابل ذخیرہ زرعی پیداوار پر زکوٰۃ ہے (مثلاً غلے وغیرہ) اور اس کا نصاب پانچ وسق یعنی ۲۱ من ۵ سیر ہے۔ جو پیداوار بارانی زمینوں سے حاصل ہو یا ایسی زمینوں سے حاصل ہو جو کسی دریا یا نالے وغیرہ کے پانی سے ایسے طور پر سیراب ہوتی ہیں کہ نہ تو وہ پانی قیمتاً لیا گیا ہو اور نہ نیچے سے کھینچ کر اوپر لایا گیا ہو۔ تو ایسی پیداوار کا دسواں حصہ واجب الادا ہوگا جن کھیتوں کو مذکورہ بالا طریق پر پانی نہ دیا جائے بلکہ قیمت خرید یا نیچے سے کھینچ کر (راہٹ وغیرہ کی طرز پر) دیا جائے ان کی پیداوار کا بیسواں بطور زکوٰۃ واجب الادا ہوگا۔

(ب) اگر کسی کاشتکار کے پاس زمین اجارہ کے طور پر ہو تو اس کی پیداوار کی تمام زکوٰۃ کاشتکار ادا کرے گا۔ اور اگر اس نے زمین بٹائی پر لی ہوئی ہے تو اس کی تمام پیداوار پر مشترکہ طور پر زکوٰۃ واجب ہوگی۔ اور زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد باقی غلہ کاشتکار اور مالک زمین باہم تقسیم کریں گے۔

(ج) پیداوار اٹھاتے وقت مالک زمین یا کاشتکار جو غلہ خدمت گار پیشہ وروں کو دیتے ہیں وہ منہا نہیں کیا جائے گا بلکہ اسے شامل کر کے تمام پیداوار پر زکوٰۃ واجب ہے۔"

(مسائل زکوٰۃ صفحہ ۵۱-۵۲)

کھجوروں اور انگوروں کی زکوٰۃ

کھجوروں اور انگوروں کا نصاب بھی ۲۱ من ۵ سیر ہے۔ ان کی شرح زکوٰۃ دسواں حصہ ادا کی جائے گی لیکن اگر ان دونوں کے باغات پر سرکاری مالیہ ادا کیا جاتا ہو تو پھر ان پر زکوٰۃ واجب نہیں ہوگی۔

شہد کی زکوٰۃ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لوگ جنگلی مکھیوں سے شہد نکال کر بیچتے تھے۔ پالتو مکھیوں کا طریق نہیں تھا۔ اس کی شرح زکوٰۃ کے متعلق حضور صلعم فرماتے ہیں:۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
فِی الْعَسَلِ فِی کُلِّ عَشْرَۃِ
اَزُقٍّ زِقٌّ

(ترمذی باب زکوٰۃ العسل)

ترجمہ:۔ ابن عمر سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضور نے فرمایا کہ شہد کے ہر دس مشکیزوں میں سے ایک مشکیزہ زکوٰۃ لی جانی چاہیئے۔

گویا جتنا شہد حاصل ہو اس کا دسواں حصہ بطور زکوٰۃ ادا کرنا ہوگا۔

اس کے برعکس اگر مکھیاں پال کر شہد حاصل کیا جائے تو اس پر یہ حکم نہیں چلے گا۔ بلکہ وہ ایک تجارت متصور ہوگی اور اس پر تجارت کا حکم ہی چلے گا

نوٹ:۔ یہ مضمون اپنی تفصیلات کے لحاظ سے خاص وسعت چاہتا ہے جس کی یہاں نہ گنجائش ہے نہ اسے مزید طول دینا مناسب ہے۔ لہٰذا دلچسپی رکھنے والے قارئین کرام مزید معلومات کے لئے رسالہ "تشریح الزکوٰۃ" کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔

بالآخر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں زکوٰۃ جیسے بنیادی حکم (جس کی طرف سے غفلت خسران الدنیا والآخرۃ ہے) پر کما حقہ عمل کرنے کی توفیق عطا کرے۔ اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

؎۱ ؎۲ دیکھو ابو داؤد باب زکوٰۃ السائمۃ

"میں جو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے ہے کیونکہ اسلام اس وقت تنزل کی حالت میں ہے بیرونی اور اندرونی کمزوریوں کو دیکھ کر طبیعت بے قرار ہو جاتی ہے اور اسلام دوسرے مخالف مذاہب کا شکار بن رہا ہے۔۔۔۔ یہ وعدے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں کہ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے دے گا میں اس کو چند گنا برکت دوں گا دنیا ہی میں اسے بہت کچھ ملے گا اور مرنے کے بعد آخرت کی جزا بھی دیکھ لے گا کہ کس قدر آرام میسر آتا ہے۔ غرض اس وقت میں اس امر کی طرف تم سب کو توجہ دلاتا ہوں کہ اسلام کی ترقی کے لئے تم اپنے مالوں کو خرچ کرو"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۳۹۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نئی عرب وفاقی حکومت کا قیام

(مکرم عبدالقدیر صاحب شاہد صدر جماعت احمدیہ ابوظبی)

(۲)

جن چھ ریاستوں نے اس وفاق میں شمولیت کا اعلان کیا ہے ان کے نام حسب ذیل ہیں۔

ابوظبی۔ دوبئی۔ شارجہ۔ عجمان۔ ام القیوین اور فجیرہ۔

اس وفاق کا صدر غالباً ابوظبی کے حاکم شیخ زاید بن سلطان کو اور نائب صدر دوبئی کے حاکم شیخ راشد بن سعید المکتوم کو چنا جائیگا۔ اس وفاق کے اصولی دستور پر ان چھ ریاستوں کے حاکم دستخط کر چکے ہیں۔ البتہ دستور کی تفصیلات پر بڑی تیزی سے کام ہو رہا ہے اور ابوظبی اس سلسلہ میں ان چھ ریاستوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔

اب ہم نہایت ہی اختصار کے ساتھ وفاق میں شامل چھ ریاستوں کے کوائف درج کرتے ہیں۔

دوبئی DUBAI

اس کا رقبہ قریباً ۱۵۰۰ مربع میل اور آبادی قریباً ۸۰۰۰۰ افراد پر مشتمل ہے۔ یہ گلف کی تجارت کا مرکز ہے اور پاکستانی، ہندوستانی اور ایرانی بڑی کثرت سے اس کی رونق بڑھائے ہوتے ہیں اور اس کی تعمیر اور ترقی میں ان کی محنت کا بھی بہت دخل ہے۔ دوبئی اس علاقے میں بیرونی منڈیوں سے مال کی درآمد کے لئے سب سے بڑی بندرگاہ ہے اور یہ باقی امارات متصالحہ، قطر، سعودی عرب، مسقط اور عمان کے علاوہ جنوبی ایرانی اور پاک و ہند سے تجارت کا مرکز ہے۔ یہ سونے کی تجارت کا بھی مرکز ہے جو زیادہ تر ہندوستان کے ہندوؤں کے ہاتھ میں ہے۔ ابوظبی کی طرح یہاں بھی تیل کی فراوانی ہے۔ ۱۹۷۰ء میں تیل کے اخراج کا اندازہ ۱۰۰۰۰۰ بیرل روزانہ تھا۔ دنیا کے ہر حصہ سے دخانی جہاز یہاں کثرت سے آتے ہیں۔ اور اس طرح اس کا رابطہ کراچی، بمبئی، بصرہ، یورپ، امریکہ، مشرق بعید اور آسٹریلیا سے قائم ہے۔ اس ریاست نے اپنے موجودہ حاکم شیخ راشد بن سعید المکتوم کے ۱۹۵۸ء میں تخت نشین ہونے کے بعد تعلیمی، زرعی اور صنعتی میدان میں بہت ترقی کی ہے۔

ابوظبی ABU DHABI

رقبہ ۲۶۰۰۰ مربع میل اور آبادی قریباً ۸۰۰۰۰ نفوس پر مشتمل ہے۔ امارات متصالحہ میں سے یہ سب سے بڑی ریاست ہے اور تیل کی فراوانی نے اسے علاقے میں سب سے زیادہ اہمیت کا حامل بنا دیا ہے۔ اس ریاست میں ہمہ جہت ترقی کا آغاز ہو چکا ہے اور اس سلسلہ میں بے دریغ دولت خرچ ہو رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سڑکوں پر لگائے گئے پودوں میں سے ہر پودے پر قریباً ۱۰۰ روپیہ صرف ہوا ہے۔ سکول ہسپتال اور لوگوں کی رہائش کے لئے مکان بڑی تیزی سے تعمیر کئے جا رہے ہیں۔ سکول کے بچوں کی تعلیم، سکول کا لباس، کتابیں اور کھانا مفت ہے بلکہ بچوں کو جیب خرچ بھی حکومت کی طرف سے دیا جاتا ہے۔ ریاست کے حاکم شیخ زاید بن سلطان اپنے لوگوں کی ترقی اور بھلائی کے بہت خواہاں ہیں۔ یکم جولائی سے ۱۶ وزراء پر مشتمل ایک کابینہ ولی عہد شیخ خلیفہ بن زائد کی سربراہی میں مقرر کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ۵۰ افراد پر مشتمل قومی مشاورتی اسمبلی کا قیام بھی جلد عمل میں آنے والا ہے۔

شارجہ SHARJAH

اس ریاست کی حدود مسقط اور وفاق کی باقی سب ریاستوں کے ساتھ ملتی ہیں ۱۹۶۸ء کی مردم شماری کے لحاظ سے اس کی آبادی ۱۱۰۰۰ نفوس پر مشتمل تھی جو غالباً کمی کی طرف مائل ہے۔ یہاں تلاش بسیار کے باوجود تیل ابھی تک نہیں نکلا۔ تاہم تلاش جاری ہے۔ تعلیم کے میدان میں یہ ریاست شاید باقی سب ریاستوں سے آگے ہے۔ بجلی اور پانی کا انتظام بھی تسلی بخش ہے کسی حد تک زراعت میں بھی ترقی ہوئی ہے۔

عجمان

وفاق کی ریاستوں میں سے یہ سب سے چھوٹی ریاست ہے جو ایک بڑے گاؤں کے برابر ہے۔ ۱۹۶۸ء کی مردم شماری کے لحاظ سے اس کی آبادی ۴۲۴۶ افراد پر مشتمل تھی۔ یہاں کے لوگوں کا گذارہ زیادہ تر ماہی گیری پر ہے۔ تیل کمپنیوں کی طرف سے تیل کی تلاش کے سلسلہ میں جو رقمیں دی جاتی ہیں اس سے یہاں کے حاکم کے اخراجات پورے ہوتے ہیں۔

ام القیوین UMMAL-QAIWAN

اس کی آبادی قریباً ۴۰۰۰ نفوس پر مشتمل ہے اور رقبہ ۳۰۰ مربع میل ہے۔ ماہی گیری اور کسی حد تک زراعت یہاں کے لوگوں کے پیشے ہیں۔ شارجہ اور عجمان میں تیل تلاش کرنے والی کمپنیوں نے یہاں بھی تیل کی تلاش میں متعدد جگہ کنوئیں نکالے ہیں مگر تا حال تیل نہیں ملا۔ یہاں علاقے کی ترقی کے لئے بہت سے قدم اٹھائے جا رہے ہیں۔

فجیرہ FUJAIRAH

یہ وفاق کی سب سے کم عمر ریاست ہے اس کو الگ ریاست کے طور پر ۱۹۵۲ء میں تسلیم کیا گیا تھا۔ ۱۹۶۸ء کی مردم شماری کے لحاظ سے اس کی کل آبادی قریباً ۱۵۰۰۰ افراد پر مشتمل ہے۔ لوگ زیادہ تر زراعت پر بسر اوقات کرتے ہیں۔

وفاقی نظام کے ماتحت کم آمدن والی ریاستوں پر ابوظبی اور دوبئی کے تیل کی آمدن میں سے ایک حصہ خرچ کیا جائے گا۔ جس سے بغیر تیل والی ریاستوں کی ترقی پر اچھا اثر پڑے گا۔ اور یوں سارا علاقہ ترقی کرے گا۔

مجلس دینیات جامعہ نصرت کے تحت منعقدہ انعامی مقالہ کا تفصیلی نتیجہ

گذشتہ برس اکتوبر ۱۹۷۰ء میں مجلس دینیات کی افتتاحی تقریب کے موقع پر حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے طالبات جامعہ کے لئے ایک انعامی مقالہ بعنوان "جمال و حسن قرآن نور جان ہر مسلمان ہے" مقرر فرمایا تھا۔

مندرجہ ذیل بارہ طالبات نے اس میں حصہ لیا۔

۱۔	شگفتہ اسلام	بنت	سید عبدالسلام صاحب مرحوم۔
۲۔	بشریٰ شاہدہ	〃	حکیم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب۔
۳۔	شاہین اکبر	〃	محمد اکبر صاحب۔
۴۔	انیسہ نادرہ	〃	محمد یونس صاحب۔
۵۔	امۃ الکریم نزہت	〃	حافظ بشیر الدین عبید اللہ۔
۶۔	امۃ المنین	〃	محمود احمد صاحب۔
۷۔	امۃ السمیع راشدہ	〃	مولانا ابوالعطاء صاحب۔
۸۔	امۃ الرفیق طاہرہ	〃	〃 〃 〃
۹۔	نمود سحر	〃	چوہدری بشیر احمد صاحب
۱۰۔	شاہدہ متین	〃	ڈاکٹر بشیر احمد صاحب۔
۱۱۔	فوزیہ روحی	〃	سعید اللہ صاحب۔
۱۲۔	امۃ النور	〃	محمد احمد صاحب۔

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے چاروں کلاسز کے لئے دو معیار مقرر فرمائے۔

۱۔ معیار اوّل۔ جس میں سال سوم اور سال چہارم کی طالبات شامل ہوں گی۔

۲۔ 〃 دوم۔ جس میں سال اول اور سال دوم کی طالبات ہوں گی۔

ہر دو معیاروں میں مجموعی طور پر شگفتہ اسلام فورتھ ایئر۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کی طرف سے عطا کردہ شاندار انعام کی مستحق قرار پائیں۔

نیز تفصیلی نتیجہ یوں رہا۔

(معیار اوّل)

اوّل۔ شگفتہ اسلام (فورتھ ایئر) بنت مکرم سید عبدالسلام صاحب مرحوم۔

دوم۔ بشریٰ شاہدہ (فورتھ ایئر) بنت مولوی حکیم محمد اسمٰعیل صاحب۔

(معیار دوم)

اوّل۔ امۃ الرفیق طاہرہ (سال اول) بنت مولانا ابوالعطاء صاحب۔

دوم۔ امۃ السمیع راشدہ (سال دوم) 〃 〃 〃 〃

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ نے ارشاد فرمایا کہ:۔

"اگرچہ تعداد کے لحاظ سے کم طالبات نے شرکت کی ہے تاہم جن طالبات نے حصہ لیا ہے۔ ان کے مضامین کافی معیاری تھے حتیٰ کہ مجھے فیصلہ کرتے وقت کافی دقت کا سامنا کرنا پڑا۔"

الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ یہ نمایاں اعزاز طالبات جامعہ نصرت کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور آئندہ اس سے بڑھ چڑھ کر طالبات اس اعزاز کو حاصل کرنے والی ہوں۔

رضیہ درد۔ ایم۔ اے انچارج مجلس دینیات
جامعہ نصرت ربوہ

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فی صد ادائیگی کرنے والے مخلصین جماعت

جماعت احمدیہ پر یہ کس قدر فضل و احسان ہے کہ وہ ان کو اس بات کی لگاتار توفیق عطا فرما رہا ہے کہ وہ اپنے واجب الاطاعت امام ایدہ اللہ الودود کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے غلبۂ اسلام کے لئے مالی قربانیاں کر رہے ہیں۔ اس وقت کی عظیم تحریک "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کو ہر لحاظ سے کامیاب بنانے کے لئے دوستوں کے دلوں میں یہ جذبہ پورے زور سے کام کر رہا ہے کہ وہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدوں کی سو فیصدی ادائیگی مقررہ وقت سے بھی بہت پہلے کر دیں۔ ذیل میں ایسے مخلصین کی ایک اور فہرست پیش ہے جو سو فیصد ادائیگی کر چکے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان سب کے لئے دعا فرمائی اور فرمایا جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ دعا کی غرض سے اسے شائع کیا جا رہا ہے اللہ تعالیٰ ان کے اموال کو بڑھائے اور انہیں بیش از بیش خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نمبر شمار	اسماء معطی حضرات حصہ سوم	ادائیگی
۴۲۸	مکرم صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب محمد علی سوسائٹی کراچی	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۲۹	" داؤد احمد صاحب قریشی دستگیر کالونی کراچی	۶۰۰٫۰۰ روپے
۴۳۰	" مجید احمد صاحب طاہر "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۳۱	" شیخ منصور احمد صاحب "	۱۰۰۰٫۰۰ روپے
۴۳۲	" مسعود احمد صاحب قریشی "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۳۳	" اعجاز نذیر صاحب "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۳۴	" چوہدری محمد صادق صاحب (مع اہل و عیال) "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۳۵	محترمہ مریم عثمان صاحبہ ناظم آباد کراچی	۱۰۰۰٫۰۰ روپے
۴۳۶	" اختر عثمان صاحبہ "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۳۷	" آمنہ عثمان صاحبہ "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۳۸	مکرم کیپٹن سید افتخار حسن صاحب "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۳۹	" ملک صفدر علی خان صاحب حلقہ صدر "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۴۰	" ناصر احمد صاحب قریشی رام سوامی "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۴۱	" میاں عبدالرزاق صاحب مغل مارٹن روڈ "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۴۲	" کرنل مبارک احمد صاحب محمود آباد "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۴۳	" عبدالقیوم صاحب سعود آباد "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۴۴	" مرزا محمد اسلم صاحب عزیز آباد "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۴۵	" مرزا محمد اکمل صاحب مع والدین "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۴۶	" عبدالسمیع صاحب سیلز مینیجر ماڈرن موٹرز کراچی	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۴۷	محترمہ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر مظہر الحق صاحب منجانب والدہ صاحبہ سولجر بازار کراچی	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۴۸	مکرم ڈاکٹر مظہر الحق صاحب منجانب والد صاحب مرحوم سولجر بازار کراچی	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۴۹	" منجانب والدہ صاحبہ "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۵۰	" از خود "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۵۱	" ڈاکٹر شیخ محمد ارجمند صاحب ہومیو ڈرگ روڈ کالونی	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۵۲	" نسیم احمد صاحب بھٹی حلقہ شرقی کراچی	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۵۳	" مرزا سردار محمد صاحب "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۵۴	محترمہ ڈاکٹر شکیلہ عزیز صاحبہ بنت چوہدری عزیز اللہ صاحب "	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۵۵	مکرم چوہدری شریف احمد صاحب ڈرائیور لیاقت آباد حبیب لائن	۵۵۰٫۰۰ روپے
۴۵۶	" قاضی منظور الحق صاحب لفٹننٹ کمانڈر کراچی	۵۰۰٫۰۰ روپے

نمبر شمار	اسماء معطی حضرات	ادائیگی
۴۵۷	محترمہ بیگم صاحبہ شیخ حفیظ الرحمن صاحب کراچی	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۵۸	مکرم چوہدری محمد نذیر صاحب سمن آباد لاہور	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۵۹	" میاں عبدالحق صاحب رامہ دارالرحمت شرقی ربوہ	۵۰۵٫۰۰ روپے
۴۶۰	" مولوی اسماعیل صاحب دیالگڑھی مع اہل و عیال دارالرحمت غربی ربوہ	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۶۱	" محمد صدیق صاحب مبلغ فجی	۵۰۰٫۰۰ روپے
۴۶۲	" ابوالعطاء صاحب مع اہل و عیال دارالرحمت وسطی ربوہ	۵۰۰٫۰۰ روپے

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

سرمہ نور والوں کا
نورانی کاجل
آنکھوں کی خوبصورتی اور صفائی کیلئے
بہترین تحفہ
قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور
بے نظیر تحفہ
سرمہ نور رجسٹرڈ
اطباء ڈاکٹر رؤسا امراء اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ فی تولہ ۲/ روپے

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ۔ ٹرنک بازار سیالکوٹ

آرمی میڈیکل کور کمیشن

۱۔ شارٹ سروس کمیشن۔
۲۔ ایمرجنسی کمیشن

شرائط: (۱) امیدوار کا پاکستانی ہونا ضروری ہے۔ (۲) تعلیمی قابلیت M.B.B.S

۳۔ عمر (الف) شارٹ سروس کمیشن ۲۸ سال سے زائد نہ ہو۔
(ب) ایمرجنسی کمیشن ۴۵ سال سے زائد نہ ہو۔

عرصہ ملازمت ۔ ۱۔ شارٹ سروس کمیشن کے لئے پانچ سال۔ حسب ضرورت امیدوار کے مشورہ سے اس میں توسیع ہو سکتی ہے۔

(ب) ایمرجنسی کمیشن جتنا عرصہ خدمات کی ضرورت ہے۔ سروس مستقل کمیشن کے لئے منتخب ہو سکتے ہیں۔ ابتداء میں لفٹننٹ کا عہدہ اور تنخواہ ملازم امیدوار اپنے افسران کی معرفت درخواست دیں یا درخواست کے ہمراہ No Objection سرٹیفکیٹ شامل کریں۔

درخواست کا فارم مندرجہ ذیل ہسپتالوں سے مل سکتا ہے امیدوار طبی معائنہ اور انتخاب کے لئے ان میں سے کسی ہسپتال میں رپورٹ کر سکتے ہیں۔

۱۔ سی ایم ایچ پشاور	۲۔ سی ایم ایچ کوہاٹ
۳۔ " " راولپنڈی	۴۔ " " سیالکوٹ
۵۔ " " ملتان	۶۔ " " کوئٹہ
۷۔ " " ملیر کینٹ	۸۔ " " حیدرآباد
۹۔ " " ڈھاکہ	۱۰۔ " " ایبٹ آباد
۱۱۔ " " کھاریاں	۱۲۔ " " لاہور
۱۳۔ ایم ایچ راولپنڈی	۱۴۔ پی این ایس شفا کراچی

(ناظر تعلیم)

درخواست دعا

میرا بھتیجا خلیل احمد میلو اٹامک انرجی سنٹر لائل پور ایک تجربہ کرتے ہوئے لیبارٹری میں جھلس گیا ہے۔ اس کی مکمل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ نیز اس کی والدہ کو بھی دل کی تکلیف ہے ان کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(رشید احمد میلو رلیو کے ضلع سیالکوٹ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۹۵ بھارتی طیاروں کو تباہ کر دیا گیا۔ ہماری فوج دریائے توی کو پار کر گئی

چھمب جوڑیاں سیکٹر میں منڈیالہ پر قبضہ ۔ ۶ بھارتی ہوائی اڈوں پر بمباری

راولپنڈی ۶ دسمبر۔ آج شام تک پاکستانی فضائیہ کے جانباز نوجوانوں نے ۹۵ بھارتی جہازوں کو تباہ کر دیا یا شدید نقصان پہنچایا۔ ان کے علاوہ دو بھارتی جہازوں کو پاک بحریہ نے مار گرایا۔ مغربی پاکستان کے مختلف سیکٹروں میں پاکستانی فوج ہندوستانی سرحد کے اندر برابر پیش قدمی کر رہی ہے جموں کشمیر کی جنگ بندی سرحد کے ساتھ ساتھ اس نے فوجی اہمیت کی متعدد مزید کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ چھمب جوڑیاں سیکٹر میں منڈیالہ پر اب ہمارا قبضہ ہے ہماری فوج دریائے توی کو پار کر گئی ہے اور اب نئے مورچے بنا رہی ہے اس جگہ بھارت کے متعدد ٹینک تباہ کر دیئے گئے اور اس کے بہت سے اسلحہ پر قبضہ کر لیا گیا۔ پونچھ کے علاقہ میں ہماری فوج ابتدائی اہم مقاصد حاصل کرنے کے بعد اب نئے مورچے بنا رہی ہے۔ اڑی میں دشمن نے حملہ کیا تھا مگر بھاری نقصان کے ساتھ اسے پسپا کر دیا گیا۔ سیالکوٹ سیکٹر میں اب بھارتی فوج کے ساتھ آمنا سامنا ہو گیا ہے اور اس جگہ بھارتی علاقہ میں جنگ جاری ہے ظفروال میں زمینی فائر سے دشمن کے دو طیارے مار گرائے گئے ایک پائلٹ کو زندہ گرفتار کر لیا گیا حسینی والا سیکٹر میں ۳۶ بھارتی سپاہی گرفتار کر لئے گئے۔ اسی جگہ اور اسی طرح فاضلکا سیکٹر میں بھی ہماری پیش قدمی جاری ہے

آج ہماری فضائیہ نے امرتسر پٹھانکوٹ ترنگ جام نگر جودھپور بیکانیر جیسلمیر کے ہوائی اڈوں پر بمباری کر کے انہیں نقصان پہنچایا رن کچھ کے قریب بھارتی بحریہ کے منز اگوت کے اڈے پر بھی حملہ کر کے اسے تباہ کر دیا گیا۔ مشرقی پاکستان میں سلہٹ کے علاقہ میں ایک بھارتی جہاز خود بھارتیوں نے غلطی سے مار گرایا۔ اور وہ تباہ ہو گیا بھارتی جہازوں نے آج سرگودھا، شورکوٹ، رڈوٹ میانوالی میں اڑان کی۔ ان کے حملوں سے متعدد پاکستانی شہری شہید یا زخمی ہو گئے کل رات ان علاقوں میں تین بھارتی کینبرا مار گرائے گئے۔ آج صبح بھارتی طیاروں نے راولپنڈی کی ایک تیل کمپنی پر حملہ کیا جس سے معمولی نقصان ہوا۔

مشرقی پاکستان کا بیشتر علاقہ پوری طرح ہمارے کنٹرول میں ہے

ڈھاکہ ۶ دسمبر۔ گورنر مشرقی پاکستان کے مشیر میجر جنرل راؤ فرمان علی نے بھارت کے اس دعوے کو قطعاً غلط اور سراسر بے بنیاد قرار دیا ہے کہ مشرقی پاکستان کے بیشتر علاقوں پر اس کا قبضہ ہو گیا ہے انہوں نے بتایا کہ مشرقی پاکستان کے تمام سیکٹروں میں ہماری فوج نے کامیابی کے ساتھ بھارتی حملوں کو روک دیا ہے۔ کملا اکھوڑہ ہلی اور جیسور جیسی فوجی اہمیت کے مقامات پاکستان کے قبضے میں ہیں۔ اور صوبہ کا بیشتر حصہ اب بھی پوری طرح ہمارے کنٹرول میں ہے صرف

پاکستان نے بھارت کے ساتھ اپنے سفارتی تعلقات کو ختم کر دیا

بھارت نے نام نہاد بنگلہ دیش کو تسلیم کر کے پاکستان کو تباہ کرنے کی ناپاک کوشش کی ہے

اسلام آباد ۶ دسمبر۔ بھارت کی طرف سے آج نام نہاد بنگلہ دیش کو تسلیم کئے جانے کے بعد حکومت پاکستان نے بھارت کے ساتھ سفارتی تعلقات کو ختم کر دیا ہے اور ایک سمجھوتہ کے تحت سوئٹزرلینڈ کو بھارت میں پاکستانی مفادات کی حفاظت کرنے کے لئے کہا ہے۔ آج یہاں پر ایک سرکاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ بھارت کو پاکستان سے اول دن سے ہی جو شدید نفرت ہے یہ اس کی انتہا ہے کہ اس نے نام نہاد بنگلہ دیش کو تسلیم کر کے ایک آزاد اور خود مختار حکومت کی سالمیت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے اور اسے تباہ کرنے کی ناپاک کوشش کی ہے اعلان میں بتایا گیا کہ بھارت نے بنگلہ دیش کی نام نہاد حکومت کو تسلیم کر کے پاکستان کو تباہ کرنے کی اپنی گھناؤنی پالیسی کا خود پردہ چاک کر دیا ہے۔ اس نے ایسا کر کے اقوام متحدہ کے اصولوں اور بنڈونگ کانفرنس کے مقاصد کی صریحاً خلاف ورزی کی ہے

شمال کے سرحدی علاقہ میں ٹھاکرگاؤں کے علاقہ پر بھارت نے اپنے بکتر بند دستوں سے کچھ برتری حاصل کی ہے۔ ہماری فوج دفاعی انتظامات کو مضبوط بنا رہی ہے۔ اور آخر دم تک لڑنے کا عزم رکھتی ہے۔ عوام میں اب یہ احساس پختہ ہوتا جا رہا ہے کہ بھارت مشرقی پاکستان کو ہڑپ کرنا چاہتا ہے۔ حکومت مشرقی پاکستان نے آج گورنر اے ایم مالک کی صدارت میں چار کمیٹیاں قائم کی ہیں جو دفاعی کوششوں کو تیز سے تیز کرنے کی کوشش کریں گی۔ گورنر نے ایک دفاعی فنڈ بھی قائم کیا ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ دل کھول کر اس میں حصہ لیں۔

کی کہ بھارتی بحریہ نے پاک بحریہ کے دو تباہ کن جہازوں کو ڈبو دیا ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ بھارت نے کل رات روسی میزائلوں سے لیس جنگی کشتیوں کی مدد سے پاک بحریہ کے ایک تباہ کن بحری جہاز کو نشانہ بنایا تھا اس پر کام کرنے والے لوگوں کی اکثریت کو بچا لیا گیا ہے جب ان کی توجہ بھارت کے اس دعوے کی طرف مبذول کرائی گئی کہ بھارت کے جنگی جہاز کل کراچی کی بندرگاہ میں گھس گئے تھے تو ترجمان نے کہا کہ بھارت کا یہ دعویٰ مضحکہ خیز ہے۔

پاک فضائیہ نے دفاعی کارروائی کی ہے

نیو یارک ۶ دسمبر۔ صدر یحییٰ خان نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھان کو مغربی پاکستان کی سرحدوں پر بھارتی حملوں سے پیدا ہونے والی صورت حال سے آگاہ کر دیا ہے اور کہا ہے کہ بھارتی فوجوں نے فضائیہ کی مدد سے مختلف محاذوں پر جنگ چھیڑ دی لیکن پاکستان اس جنگ کو پھیلنے سے روک رہا ہے اور صرف دفاعی کارروائی کر رہا ہے۔ صدر یحییٰ خان نے اس سلسلے میں اوتھان کو جو تازہ پیغام بھیجا ہے سیکرٹری جنرل نے اس کی نقول سلامتی کونسل کے تمام ارکان کو ہنگامی اجلاس شروع ہونے سے پہلے ہی پہنچا دیں۔

سرگودھا۔ لائل پور، نارنگ منڈی اور اسلام آباد میں

بھارتی حملے سے ۳۹ شہری شہید

سرگودھا ۶ دسمبر۔ بھارتی فضائیہ نے کل رات پھر سرگودھا اور لائل پور کے علاقوں میں شہری آبادیوں پر حملے کئے۔ بھارتی فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنانے میں شدید ناکامی کے بعد شہری آبادیوں پر مسلسل حملے کر رہے ہیں۔ سرگودھا ضلع شیخوپورہ، سیالکوٹ اور بہاولپور ڈویژن میں بھارتی بمباری سے ۳۹ افراد شہید اور ۹۹ زخمی ہو گئے۔ ایک شہری بہاولنگر شہر اور تین چشتیاں میں شہید ہوئے۔

بھارتی ہوابازوں نے فوجی اڈوں پر بمباری میں ناکامی کے بعد سرگودھا اور لائل پور میں معصوم شہریوں پر وحشیانہ بمباری کی جس سے بارہ شہری شہید ہو گئے اور تقریباً اتنے ہی افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں ایک عورت اور بچہ بھی شامل ہے۔ بھارتی طیاروں کی شہریوں پر بمباری کے باوجود عوام کے حوصلے بہت بلند ہیں۔

پنجاب یونیورسٹی نے امتحانات ملتوی کر دیئے

لاہور ۶ دسمبر۔ پنجاب یونیورسٹی نے ان امتحانات کو ملتوی کرنے کا اعلان کیا ہے جو ۷ اور ۸ دسمبر سے شروع ہو رہے تھے ان میں یہ امتحانات شامل ہیں فرسٹ اور سیکنڈ پروفیشنل ایم بی بی ایس ڈی ایم آر ڈی دوم ڈی ایم آر ٹی دوم ڈی او ایم ایس ایم ڈی ایم ایس اور ڈی پی ایچ دوم

آزاد کشمیر کے سابق فوجی ڈیوٹی پر طلب کر لئے گئے

راولپنڈی ۶ دسمبر۔ آزاد کشمیر ریگولر فورس کے تمام ایسے ریٹائرڈ فوجیوں کو جن کی عمر ۵۰ سال تک ہے ڈیوٹی پر طلب کر لیا ہے۔ انہیں فوجی بھرتی کے قریبی دفتر یا سیکرٹری ڈسٹرکٹ آرمڈ فورسز بورڈ یا اے کے آر ایف سنٹر سے رابطہ قائم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

پاک بحریہ کے دو جہازوں کو ڈبونے کا بھارتی دعویٰ بے بنیاد ہے

کراچی ۶ دسمبر۔ آج یہاں ایک سرکاری ترجمان نے بھارت کے اس دعوے کی تردید

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۷